سوال

(334) عشر کی ادائیگی خرچہ نکال کر کی جائے یا پہلے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کہتے ہیں علماء مسئلہ عشر کے بارے میں کہ:

١۔ فصل پر جو خرچ کیا جاتا ہے کسان وہ خرچہ نکال کر بقایا مال سے عشر دے یا کہ مکمل مال پر؟

٢۔ اگر کسی آدمی نے فصل پر خرچہ قرض لے کر کیا ہو تو کیا وہ آدمی قرض نکال کر عشر دے گا یا کہ مکمل مال پر؟

٣۔ اگر کسی آدمی نے زمین پٹے پر حاصل کی ہو اور اس پر فصل کاشت کرتا ہے کیا وہ پٹے والی رقم نکال کر عشر نکالے گا؟

٤۔ اگر کوئی آدمی اپنی جنس سے ایک من پر ایک کلو مقرر کر کے مسجد کو دے دیتا ہے اور عشر مسکینوں کو نہیں دیتا۔ کیا وہ اس آدمی سے عشر کے بارے میں کفایت کر جائے گا۔ نیز وہ مال جو اس نے مسجد پر لگایا ہے کیا اس کا مسجد پر لگانا درست ہے۔ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مدلل جواب تحریر فرمائیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ (حافظ خوشی محمد و حافظ عبدالرحمن ضلع اوکاڑہ) (١١۔ ستمبر ١٩٩٨ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(١) عشر کی ادائیگی خرچہ نکال کر ہوگی۔

٢۔ فصل کا قرض نکال کر عشر ادا کیا جائے۔

٣۔ پٹے والی رقم نکال کر عشر ادا کیا جائے۔

٤۔ عشر کی ادائیگی شرعی مقادیر کے مطابق اور مستحقین کو دیا جانا ضروری ہے اور جو مال اس شخص نے مسجد پر صرف کیا ہے اس کے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:296

محدث فتویٰ